20881 ـ كيا قسم كا كفاره نقدى كى صورت ميں ادا كر دے كيونكہ اس وقت نقدى دينا غلہ سے زيادہ نفع مند ہے

سوال

كيا ميرے ليے قسم كے كفاره ميں غلہ كى قيمت تقسيم كرنا جائز ہے؟ كيونكہ وقت حاضر ميں غلہ سے نقدى زيادہ نفع مند ہے، اور پھر انسان كو ايك ہى وقت ميں اكٹھے دس مسكين ملنے بھى مشكل ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

قسم يا ظہار يا رمضان كا روزہ جماع كے ساتھ فاسد كرنے كے كفاره ميں غلہ كے بدلہ ميں نقدى تقسيم كرنا جائز نہيں، اگرچہ اس كے خيال ميں نقدى زيادہ فائدہ مند ہى كيوں نہ ہو، بلكہ وہ كفاره ميں وہى جنس ادا كرے جو وہ اپنے اہل وعيال كو كھلاتا ہے يعنى جو ان كى غذا ہے، مثلا گندم، يا كھجور، يا جو، يا چاول وغيره، كيونكہ كفاره عبادات ميں شامل ہوتا ہے، جسے ادا كرتے وقت اس كى كيفيت كا خيال ركھنا ہوگا كہ اسى طريقہ پر ادا كيا جائے جو شريعت نے حكم ديا ہے.

اور غلہ قبول كرنے والے فقراء بہت زيادہ ہيں، ليكن لوگ تو وہ چيز تلاش كرتے ہيں جس ميں انہيں كوئى عمل نہ كرنا پڑے چاہے وہ كام تھوڑا ہى كيوں نہ ہو، اور اس ميں كوئى مشكل پيش نہ آئے، جس پر كفاره واجب ہو اس پر واجب نہيں كہ وہ كفاره كو ايك ہى وقت ميں تقسيم كرے، بلكہ اس كے ليے جس طرح ميسر ہو.

ماخوذ از: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (23 / 8).

اور جب كسى شخص كو دس مسكين نہ ملين، يا اس كے ليے خود كفاره نكالنے ميں مشكل ہو، تو خيراتى تنظيميں موجود ہيں جو لوگوں كى نيابت كرتے ہوئے كفاره مستحقين تك پہنچانے كا كام كرتى ہيں.

لہذا ممكن ہے كہ وہ كفاره كى قيمت كسى با اعتماد خيراتى تنظيم كو ادا كر دے، تا كہ وہ اس كى جانب سے كفاره ادا كرے.

واللہ اعلم .